حافظ کفایت اللہ
حاصل پور

حکومت اور اپوزیشن دینی قوتوں کیخلاف متحد ہیں

مجلس احرار اسلام حاصل پور کے سیکرٹری ابوسفیان تائب نے ایک بیان میں کہا ہے کہ پاکستان میں آج تک جتنے بھی حکمران آئے سب نے اپنے اقتدار کو طول دینے کے لئے اسلام کا نام تو استعمال کیا مگر کسی کو بھی عملاً نفاذ اسلام کی توفیق نہ ہو سکی۔ جبکہ موجودہ حکومت بھی یہی کچھ کر رہی ہے۔ حالانکہ پاکستان کی بنیاد ہی نفاذ اسلام کے وعدہ پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک پاکستان میں اسلام کا عادلانہ نظام نافذ نہیں کیا جاتا نہ تو کسی کو انصاف مل سکتا ہے اور نہ ہی ملک میں امن قائم ہو سکتا ہے۔ انہوں نے اس پر انتہائی افسوس کا اظہار کیا۔ کہ جو حکومت مسلم اور غیر مسلم کی پہچان کے لئے شناختی کارڈ میں مذہب کا اندراج کرنے سے بھی لاچار ہو اور اس مسئلہ میں یہود و نصاریٰ، امریکہ و برطانیہ کے دباؤ کا شکار ہو وہ ملک میں اسلامی نظام کیسے نافذ کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت اور اپوزیشن نے دینی قوتوں کے خلاف گٹھ جوڑ کر لیا ہے۔ تاکہ نفاذ اسلام کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کی جا سکیں۔

موجودہ حکمران اگر اپنی بہتری اور ملک کی بقاء چاہتے ہیں تو بلاتاخیر نظام اسلام کے عملی نفاذ کا اعلان کریں۔ ملک میں روز افزوں بڑھتی ہوئی عریانی، فحاشی اور بے حیائی کے دروازے بند کریں۔ ورنہ بے حیائی کا یہ سیلاب ہماری نئی نسل کو تباہ و برباد کر کے رکھ دے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر اب بھی حصول پاکستان کے مقاصد سے انحراف کیا گیا تو پھر ردِ عمل فطری ہے سرفروشانِ اسلام تحریک نفاذ اسلام کا باب اپنے خون سے لکھیں گے اور پاکستان میں نفاذ اسلام کی خاطر کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ عصر حاضر میں جہادِ افغانستان، جہادِ کشمیر اور بوسنیا کی روشن مثالیں امت مسلمہ کے لئے مشعل راہ ہیں۔

انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کے اعمال سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پاکستان کے موجودہ حکمران یہود و نصاریٰ کی تہذیب اور نظام ریاست و سیاست کے منادی ہیں۔ امریکہ و برطانیہ کے غلام بے دام ہیں۔ اور انہوں نے کفار و مشرکین کی کلی اطاعت قبول کر لی ہے۔ اگر ایسا ہے تو پھر اللہ کا عذاب قریب ہے۔ پیشتر اسکے کہ حکمرانوں پر عذاب الہٰی نازل ہو جس طرح سابقہ حکمرانوں پر نازل ہوا حکمران توبہ کریں۔ اسلام کا نفاذ کر کے اپنے مسلمان ہونے کا عملی مظاہرہ کریں۔